چالاک مرغی

بچوں کیلئے

نورین خان

چالاک مرغی

تحریر

نورین خان

چالاک مرغی

ایک دفعہ کا ذکر ہے روزی نام کی ایک چالاک مرغی رہتی تھی۔وہ گائے بھیڑ اور بکریوں سمیت بہت سے دوسرے جانوروں کے ساتھ ایک خوبصورت اور آرام دہ فارم پر رہتی تھی۔روزی باقی لوگوں سے الگ تھی کیونکہ اس کے پاس غیر معمولی ذہانت اور تیز سوچ اور دانائی تھی۔

ایک دن چلچلاتی صبح میں گاؤں کے ایک غریب کسان دولت خان کو معلوم ہوا کہ اس کے مکئ کے کھیت میں چوہوں نے دعوی بول دیا ہیں یہ پریشان کن مخلوق اس کی قیمتی فصل کو بہت تکلیف اور نقصان پہنچا رے رہے تھے۔اس وجہ سے فارم پر موجود دیگر جانور گھبراہٹ کی حالت میں تھے کیونکہ وہ نہیں جانتے تھے کہ کیا کریں۔کیونکہ اس طرح تو اسکے مالک دولت خان کی تمام فصل برباد ہو جاتی اس لئے سب جانور بہت پریشان تھے۔

مگر اس پریشان کن ماحول میں بھی

روزی ذہین مرغی ہونے کے ناطے اس نے اس ہنگامے اور خطرے کو محسوس کر لیا تھا اور اس نے معاملات کو اپنے ہاتھوں میں لینے کا فیصلہ کیا۔ اس نے تمام جانوروں کو گودام میں ملاقات کے لیے اکٹھا کیا۔روزی نے چوہوں کے مسئلے کو حل کرنے اور مکئی کے کھیت کو بچانے کے لیے ایک منصوبہ تجویز کیا۔

اور گودام میں میٹنگ میں تمام جانوروں سے کہا کہ

میرے پاس ایک تجویز ہے!" روزی نے سر اٹھا کر کہا۔"ہمیں چوہوں " کو پکڑنے کی ضرورت ہے اس سے پہلے کہ وہ کسان دولت خان کے مکئی کے کھیت کو مکمل طور پر برباد کر دیں۔ہمیں اس کے بارے میں پہلے سے "ہی ہوشیار رہنا ہوگا۔

جانور روزی کے ارد گرد جمع ہو کر اس کا منصوبہ سننے کے لیے بے چین تھے۔اس نے وضاحت کی کہ ہم سب کو چوہوں کو پکڑنے کے لیے مل کر کام کرنے کی ضرورت ہے۔روزی نے ٹیم ورک کی اہمیت پر زور دیا اور

ایک حکمت عملی وضع کی جو ہر جانور کی منفرد صلاحیتوں کو بروئے کار لائے گی۔

پہلے روزی نے بھیڑوں اور بکریوں کو ہدایت کی کہ وہ اونچی آواز میں آوازیں نکالیں اور مکئی کے کھیت کے قریب اپنے گھروں میں ہوتے ہوئے اور یہ تیز آوازیں چوہوں کے لیے ایک خلفشار پیدا کرے گا جس سے وہ یقین کریں گے کہ قریب ہی کوئی خطرہ ہے۔اس دوران گائیں چوہوں کو بھاگنے سے روکنے کے لیے کھیت کے چاروں طرف ایک رکاوٹ بنا دیں اور ایک دیوار کیطرح کھڑی ہو جائیں۔

جیسے ہی افراتفری پھیل گئی روزی نے مرغیوں کو سنبھال لیا اور ایک منصوبہ تیار کیا۔اور اس منصوبے میں دیگر مرغیوں کو بھی شامل کیا اس نے حکمت عملی کے ساتھ چوہوں کے سوراخوں کے قریب روشن رنگ کے مور کے پنکھ رکھے۔چوہے فطری طور پر متجسس مخلوق ہونے کے ناطے مور کے پنکھوں میں دلچسپی رکھتے ہیں اور ان کی تحقیق کرتے ہیں۔روزی جانتی تھی کہ اس سے انہیں چوہوں کو پکڑنے کے لیے کافی وقت مل جائے گا۔

یقینی طور پر منصوبہ کام کر گیا۔شور سے اور خلفشار سے چوہے باہر نکلے اور گائے کی رکاوٹ نے چوہوں کو فرار ہونے سے روک دیا۔جیسے ہی چوہے پنکھوں کے قریب پہنچے روزی اور اس کی ساتھی مرغیوں نے ایک ایک کر کے انہیں تیزی سے پکڑ لیا۔اور سارے چوہے پکڑ لئے اسکے بعد کھیت کے جانوروں نے خوشی کا اظہار کیا کیونکہ انہوں نے مکئی کے کھیت کو پریشان کن حملہ آوروں سے کامیابی کے ساتھ بچا لیا۔

کسان دولت خان جو روزی مرغی کی چالاک حکمت عملی کے نتائج دیکھ کر بہت خوش ہوا۔اس نے روزی اور فارم کے تمام جانوروں کا ان کی ہوشیار سوچ اور فوری عمل اور کامیاب منصوبے کے لیے شکریہ ادا کیا۔اس دن سے روزی کو فارم کی ہیرو کے طور پر سراہا گیا اور اس کی ذہانت اور بہادری کی سب نے تعریف کی۔

ہوشیار مرغی روزی نے جانوروں کو ایک اہم سبق سکھایا - کہ مل کر کام کرنے اور اپنی منفرد مہارتوں کو بروئے کار لا کر وہ کسی بھی چیلنج پر اور مشکل پر قابو پا سکتے ہیں۔فارم کے جانوروں کے ایک دوسرے کی طاقت

پر بھروسہ کرنے اور ایک دوسرے کی مدد کرنے کے ساتھ ایک ہم آہنگی اور اتفاق کی جگہ بن گئی۔

اور یوں روزی چالاک مرغی کی کہانی دور دور تک علاقوں میں پھیل گئی۔ اس کی ذہانت اور دانائی نے جانوروں اور انسانوں کو ہمیشہ تخلیقی طور پر سوچنے اور مسائل کو حل کرنے کے لیے مل کر کام کرنے کے لیے اچھا تاثر دیا اور اس طرح روزی سب جانوروں کے لئے متاثر کن رول ماڈل بن گئی۔فارم مزید پروان چڑھا اور نئے نئے جانور وہاں ائے اور اس طرح روزی کی دانائی اور سمجھ بوجھ آنے والی نسلوں کے لئے زندہ مثال بن گئی۔۔